روحِ قلم



ابوبکر روح قلم

روحِ قلم

مصنف: ابوبکر روحِ قلم

یہ کتاب ایک ایسے دل کی آواز ہے
جو محبت میں ٹوٹ بھی گیا
اور پھر اپنے درد کو لفظوں میں ڈھال دیا۔

ان اشعار میں محبت، تنہائی
اور بچھڑ جانے کا درد چھپا ہے۔

اگر یہ الفاظ آپ کے دل کو چھو لیں
تو سمجھ لیجیے کہ
روحِ قلم نے اپنا کام کر دیا۔

1

قلم اٹھایا تو دل کی صدا لکھ دی
خاموش لمحوں کی ہر ادا لکھ دی
جو درد برسوں دل میں چھپا رکھا تھا
روحِ قلم نے وہ بھی فضا لکھ دی

2

ہم نے محبت کو عبادت جانا
اس نے محبت کو فسانہ جانا
دل ٹوٹا تو یہ راز کھلا
ہم نے جسے چاہا وہ بیگانہ جانا

3

تیری یادوں کا چراغ جلتا ہے
تنہا دل رات بھر سلگتا ہے
تو کسی اور کی دنیا بن گیا
مگر میرا دل اب بھی تجھے چاہتا ہے

4

تنہائی میں اکثر دل رو دیتا ہے
یادوں کا بوجھ خود ہی ڈھو دیتا ہے
کوئی سمجھے بھی تو کیسے اس درد کو
دل چپ رہ کر سب کچھ سہ لیتا ہے
صفحہ

5

ہم نے خوابوں میں تجھے پایا تھا
دل نے تجھ کو ہی بس چاہا تھا
مگر تقدیر نے ایسا موڑ لیا
جو اپنا تھا وہی پرایا تھا
صفحہ

6

دل کی کہانی عجیب ہوتی ہے
محبت میں تقدیر غریب ہوتی ہے
جسے دل سے چاہو وہی دور ہوتا ہے
شاید یہی محبت کی نصیب ہوتی ہے

7

قلم نے جب دل کا حال لکھا
ہر لفظ میں تیرا خیال لکھا
لوگ سمجھتے ہیں شاعری ہے
میں نے تو بس اپنا ملال لکھا

8

ہم نے چاہا تھا تجھے اپنی دنیا بنائیں
تیرے خوابوں کو اپنی آنکھوں میں بسائیں
مگر قسمت کو یہ منظور نہ تھا
اسی لیے ہم تمہیں نہ پا سکیں

9

یادوں کا سمندر دل میں رہتا ہے
ہر لمحہ تیرا نام کہتا ہے
تو دور سہی مگر اے جان
میرا دل اب بھی تجھے چاہتا ہے

10

ہم نے جسے اپنا سمجھ لیا تھا
اس نے ہمیں تنہا چھوڑ دیا تھا
محبت کی راہ میں یہی سیکھا
دل ٹوٹے تو سب کھو دیا تھا

11

قلم اٹھایا تو ہاتھ کانپنے لگے
تیری یاد کے زخم پھر جاگنے لگے
ہم نے چاہا تھا تجھے اپنی دنیا بنا لیں
مگر تم تو کسی اور کے ساتھ چلنے لگے
دل نے بہت روکا آنسوؤں کو مگر
رات کی خاموشی میں سب بہنے لگے
اور ہم خاموش بیٹھے بس تقدیر کو دیکھنے لگے

12

میں نے سوچا تھا محبت ہمیں جوڑ دے گی
مگر یہی محبت ہمیں توڑ دے گی
جسے ہم نے دل کا سکون سمجھا تھا
وہی دل کو بے سکون چھوڑ دے گی
ہم ہنستے رہے دنیا کے سامنے
اور تنہائی ہمیں اندر سے کھا جائے گی
شاید یہی محبت کی آخری سزا ہے

13

تیری یادوں کا بوجھ دل سے ہٹتا نہیں
یہ زخم وقت کے ساتھ بھی بھرتا نہیں
ہم نے جسے اپنی دنیا سمجھ لیا تھا
وہ اب پلٹ کر ہمیں دیکھتا بھی نہیں
راتیں بھی اب عجیب سی ہو گئی ہیں
آنکھیں بند کروں تو بھی سکون ملتا نہیں
شاید ٹوٹا ہوا دل کبھی جڑتا نہیں

14

ہم نے دل سے جسے اپنا مان لیا تھا
اسی نے ہمیں اجنبی جان لیا تھا
ہم خاموش رہے تو وہ سمجھ نہ سکا
کہ دل نے کتنا درد چھپا لیا تھا
وہ ہنستا رہا کسی اور کے ساتھ
اور ہم نے آنسوؤں کو چھپا لیا تھا
شاید یہی محبت کا انجام لکھا تھا

15

کبھی سوچا نہ تھا ایسا وقت بھی آئے گا
جسے چاہا وہی دل کو رلائے گا
ہم نے تو ہر دعا میں اسے مانگا تھا
وہی ہمیں بھلا کر آگے بڑھ جائے گا
راتوں کو نیند بھی اب نہیں آتی
دل ہر لمحہ اسے ہی بلائے گا
اور وقت ہمیں خاموش بنا جائے گا

16

محبت کا قصہ بھی عجیب نکلا
جسے چاہا وہی نصیب نہ نکلا
ہم نے تو اس پر سب کچھ لٹا دیا
مگر اس کے دل میں ہمارا مقام نہ نکلا
اب یادیں ہی رہ گئی ہیں ساتھ
ورنہ وہ تو کہیں دور نکل گیا
اور ہم تنہائی کے مسافر بن گئے

17

رات کی خاموشی میں دل روتا ہے
تیری یادوں کا زخم پھر ہوتا ہے
ہم نے جسے زندگی سمجھ لیا تھا
وہی اب سب سے دور ہوتا ہے
آنکھوں میں آنسو چھپائے بیٹھے ہیں
دل میں ایک طوفان ہوتا ہے
اور کوئی نہیں جو اس درد کو سمجھتا ہے
اگر آپ چاہیں تو میں:

18

میں ٹوٹا ضرور ہوں مگر بکھرا نہیں ہوں
درد کے سمندر میں ڈوبا ہوں مگر ہارا نہیں ہوں
لوگ سمجھتے ہیں خاموشی کمزوری ہے میری
مگر میں وقت کے ساتھ اور نکھرا ہوں
جو چھوڑ گئے راستے میں مجھے
میں نے ان یادوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا
اب میں خود کو سنبھال کر آگے بڑھ رہا ہوں

19

میں نے سیکھ لیا ہے تنہا چلنا
اب کسی سائے کی ضرورت نہیں
جو چھوڑ گئے مشکل وقت میں
ان سے اب کوئی شکایت نہیں
وقت نے مجھے اتنا مضبوط کر دیا
کہ اب آنسو بھی کمزور نہیں کرتے
میں اب خود ہی اپنی طاقت ہوں

20

میں نے ہمت کر کے تجھے بتا دیا تھا
کہ میرے دل میں بس تیرا ہی نام ہے
تو خاموش رہی، میں امید میں جیتا رہا
کہ شاید تیرے دل میں بھی میرا مقام ہے
مگر ایک دن تجھے کسی اور کے ساتھ دیکھا
تو سمجھ آیا محبت بھی کبھی ناکام ہے
اب دل خاموش ہے، مگر درد اب بھی تمام ہے

21

میں نے تجھے سچ سچ بتا دیا تھا
کہ دل میں صرف تیرا ہی نام ہے
تو مسکرا کر خاموش رہی
اور مجھے لگا یہی میرا انعام ہے
پھر ایک دن تجھے کسی اور کے ساتھ دیکھا
تب سمجھ آیا محبت بھی بے نام ہے

22

جس دن بتایا تھا کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں
اس دن دل کو عجیب سا سکون ملا تھا
مگر قسمت کو شاید کچھ اور منظور تھا
اسی لیے تو کسی اور کا ہو گیا تھا
اب ہم صرف یادوں کے سہارے جیتے ہیں
اور دل خاموشی سے رو لیا کرتا ہے

23

ہم نے سوچا تھا شاید تو سمجھ جائے گی
میرے لفظوں میں چھپا درد پہچان جائے گی
مگر تو تو کسی اور کی دنیا بن گئی
اور میری محبت ادھوری رہ گئی
اب ہم بس اتنا ہی کہتے ہیں
کہ کچھ کہانیاں مکمل نہیں ہوتیں

24

میں نے تجھے بتایا تھا کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں
تو نے مسکرا کر بات بدل دی
ہم نے سمجھا شاید شرم ہے تیری
مگر تو نے تو دنیا ہی بدل دی
آج تجھے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر
دل نے خاموشی سے ہار مان لی

25

کبھی سوچا تھا میں بھی کچھ بن جاؤں گا
اپنے خوابوں کو حقیقت میں سجا جاؤں گا
مگر وقت نے ایسا موڑ دکھایا
کہ ہر خواب راستے میں ٹوٹ گیا
اب میں خاموشی سے خود کو سنبھالتا ہوں
اور ہر ہار سے کچھ سیکھ جاتا ہوں
شاید ایک دن یہی ہار مجھے جیت بنا دے

26

میری کہانی بھی عجیب سی نکلی
محبت سچی تھی مگر نصیب ہار گیا
ہم نے جسے دل کی دنیا بنا لیا تھا
وہ کسی اور کے ساتھ سنور گیا
ہم خاموش کھڑے بس دیکھتے رہے
اور دل اندر ہی اندر ٹوٹ گیا
یوں میری محبت کا خواب ادھورا رہ گیا

27

میں نے چپ چاپ تجھے چاہا تھا
یہ بات کسی کو بتائی بھی نہیں
تو میرے سامنے مسکراتی رہی
اور میں نے دل کی بات سنائی بھی نہیں
پھر ایک دن تجھے کسی اور کا ہوتے دیکھا
اور اس دن پہلی بار سمجھ آیا
کہ خاموش محبت کا انجام بھی خاموشی ہوتا ہے

28

کبھی کبھی سوچتا ہوں
اگر میں تجھے بتا دیتا پہلے
شاید کہانی کچھ اور ہوتی
مگر میں ڈرتا رہا
اور وقت گزر گیا
اب تو کسی اور کی دنیا ہے
اور میں صرف یادوں کا مسافر

29

میں نے کبھی تجھ سے کچھ مانگا نہیں
بس تیری ایک مسکراہٹ چاہی تھی
تو میرے سامنے ہوتی تھی
مگر دل کی بات کہنے کی ہمت نہ آئی تھی
آج تو کسی اور کے ساتھ خوش ہے
اور میں بس یہ سوچتا ہوں
کہ میری محبت اتنی خاموش کیوں تھی

30

میں نے تجھے دل سے چاہا تھا
مگر یہ بات بس میرے دل تک رہی
تو ہنستی رہی میری باتوں پر
اور میری محبت خاموشی میں رہ گئی
آج تو کسی اور کے ساتھ خوش ہے
اور رات کو بیٹھ کر لکھتا ہے
ابوبکر روحِ قلم اپنی ادھوری کہانی

31

کہتے ہیں ایک لڑکا تھا
جو ایک لڑکی کو خاموشی سے چاہتا تھا
ہر دن اسے دیکھ کر خوش ہو جاتا تھا
مگر دل کی بات کبھی کہہ نہ سکا
پھر ایک دن اس نے سنا
کہ وہ لڑکی کسی اور کی ہو گئی
اور اس دن سے وہ کہانی بن گیا
ابوبکر روحِ قلم

32

لوگ کہتے ہیں تم سے کچھ نہیں ہوگا
تم اپنی زندگی میں کبھی کامیاب نہیں ہو گے
میں خاموش ہو کر سب سنتا رہا
اور دل میں ایک آگ سی جلتی رہی
وقت گزرے گا تو یہی لوگ دیکھیں گے
کہ خواب ٹوٹتے نہیں، بس دیر سے پورے ہوتے ہیں
یہی سوچ کر آگے بڑھ رہا ہے ابوبکر روحِ قلم

33

زندگی ایسی گزارو کہ نشان رہ جائے
ہر قدم پر اچھا ایک کام رہ جائے
لوگ یاد کریں تمہیں عزت کے ساتھ
ایسا تمہارا نام رہ جائے
مشکل وقت میں بھی ہمت نہ ہارو
بس دل میں ایمان اور حوصلہ رہ جائے
یہی بات لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

34

ماں کی دعا اور باپ کی محنت
یہی تو زندگی کا سہارا ہوتے ہیں
ماں راتوں کو جاگ کر ہمیں سنبھالتی ہے
اور باپ دن بھر تھک کر بھی مسکراتا ہے
ہم جس سکون سے جیتے ہیں
اس کے پیچھے ان کی قربانیاں ہوتی ہیں
یہی حقیقت لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

35

ماں کے قدموں میں جنت ہوتی ہے
اور باپ کے سائے میں زندگی آسان ہوتی ہے
وہ خود تکلیف سہہ لیتے ہیں
مگر اولاد کو کبھی رونے نہیں دیتے
ہم بڑے ہو کر بھی سمجھ نہیں پاتے
کہ ان کی محبت کتنی عظیم ہوتی ہے
یہی سچ لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

36

جیسے جیسے دنیا ترقی کرتی جا رہی ہے
ویسے ویسے حیاء کم ہوتی جا رہی ہے
لوگ علم میں تو آگے بڑھ گئے ہیں
مگر دلوں کی روشنی مدھم ہوتی جا رہی ہے
زمانہ بدل گیا ہے اس قدر
کہ سچائی بھی شرماتی نظر آتی ہے
یہی درد لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

37

دنیا کی ترقی پر سب خوش ہیں
مگر اخلاق کہیں پیچھے رہ گئے ہیں
روشنی تو ہر طرف بڑھ گئی ہے
مگر دل اندھیروں میں کھو گئے ہیں
اگر انسانیت ہی ختم ہو جائے
تو ایسی ترقی کس کام کی
یہی سوچ لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

38

زمانہ جتنا آگے بڑھتا جا رہا ہے
انسان اتنا خود کو بھولتا جا رہا ہے
علم تو ہاتھوں میں آ گیا سب کے
مگر اخلاق دلوں سے جاتا جا رہا ہے
اگر ترقی کے ساتھ کردار نہ ہو
تو ایسی ترقی بے معنی ہو جاتی ہے
یہی سبق لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

39

لوگ دنیا جیتنے نکلے ہیں
مگر خود کو ہار بیٹھے ہیں
اونچی عمارتیں بنا لی ہیں
مگر دلوں کے گھر توڑ بیٹھے ہیں
یاد رکھو انسان وہی بڑا ہوتا ہے
جس کے کردار میں سچائی ہوتی ہے
یہی نصیحت لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

40

هم نے لفظوں میں دل کا درد لکھا
اور کاغذ کو اپنا ہمراز بنا لیا
جو بات کسی سے کہہ نہ سکے
اسے شاعری کا انداز بنا لیا
اگر یہ الفاظ کسی دل کو چھو جائیں
تو سمجھ لینا کامیاب ہو گیا
ابوبکر روحِ قلم

41

یہ چند لفظ تھے ایک ٹوٹے دل کے
جو کاغذ پر کہانی بن گئے
کچھ درد تھا، کچھ یادیں تھیں
جو آہستہ آہستہ شاعری بن گئے
اگر تم نے انہیں محسوس کیا
تو سمجھو یہ صرف لفظ نہیں
یہ دل کی صدا ہے — ابوبکر روحِ قلم

42

کتاب ختم ہوئی مگر کہانی نہیں
دل کے درد کی روانی نہیں
لفظ تو رک گئے کاغذ پر
مگر احساس کی کوئی حد نہیں
اگر کبھی یاد آئے یہ اشعار
تو سمجھ لینا
یہ دل کی آواز تھی — ابوبکر روحِ قلم

43

یہ لفظ میرے دل کی آواز تھے
جو آہستہ آہستہ کتاب بن گئے
کچھ خواب تھے، کچھ ٹوٹے لمحے
جو کاغذ پر حساب بن گئے
اگر میرے احساس آپ تک پہنچے ہوں
تو یہی میری کامیابی ہے
یہی کہانی لکھتا ہے ابوبکر روحِ قلم

44

قارئین کے نام پیغام

اگر میرے الفاظ نے آپ کے دل کو چھوا ہو
یا آپ کو اپنی زندگی کی کوئی جھلک نظر آئی ہو
تو یہی میری محنت کا اصل صلہ ہے۔

میری دعا ہے کہ آپ کی زندگی محبت،
خوشیوں اور امید سے بھر جائے۔

— ابوبکر روحِ قلم

45

مصنف کے بارے میں

ابوبکر روحِ قلم ایک نئے شاعر ہیں
جو دل کے جذبات کو سادہ لفظوں
میں بیان کرتے ہیں۔
ان کی شاعری میں محبت، درد اور زندگی کی
حقیقتیں نظر آتی ہیں۔

46

قارئین سے درخواست

اگر اس کتاب کے الفاظ آپ کے دل کو چھو گئے ہوں
تو اس شاعر کے لیے ایک چھوٹی سی دعا ضرور کر دیں۔

دعا کریں کہ اللہ اس کے قلم میں سچائی،
دل میں اخلاص اور زندگی میں کامیابی عطا فرمائے۔

اگر آپ کی ایک دعا قبول ہو گئی
تو شاید یہی اس شاعر کی سب سے بڑی کامیابی ہو گی۔

— ابوبکر روحِ قلم

روحِ قلم

روحِ قلم

یہ کتاب ایک ایسے دل کی کہانی ہے
جس نے محبت، تنہائی اور زندگی کے درد کو
لفظوں میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔

ان اشعار میں کہیں ٹوٹے خواب ہیں
کہیں امید کی روشنی
اور کہیں زندگی کی حقیقتیں۔

اگر ان لفظوں میں آپ کو
اپنے دل کی آواز سنائی دے
تو یہی اس شاعر کی کامیابی ہے۔

مصنف: ابوبکر روح قلم